۱۰۔ بھارت کا تعارف

نقشے سے دوستی

ذیل میں دیا ہوا بھارت کا نقشہ دیکھیے۔ نقشے میں بھارت کی مختلف ندیوں کے نام دیے ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند نام ہم اکثر سنتے یا بولتے ہیں۔ حب الوطنی کے مختلف گیتوں میں بھی ان کا ذکر ہے۔ ہمارا ملک مختلف ندیوں، پہاڑوں اور سطح مرتفعوں سے مالا مال ہے۔ ان میں سے کچھ کے نام نقشے میں دیے ہوئے ہیں۔ ذرا بتائیے تو، نقشے میں دیے ہوئے ناموں میں سے کون سے نام آپ کو معلوم ہیں۔ غور کیجیے کہ ان ناموں کو آپ نے کہاں پڑھا ہے۔ نقشے میں اُن ناموں کے گرد ○ بنائیے۔

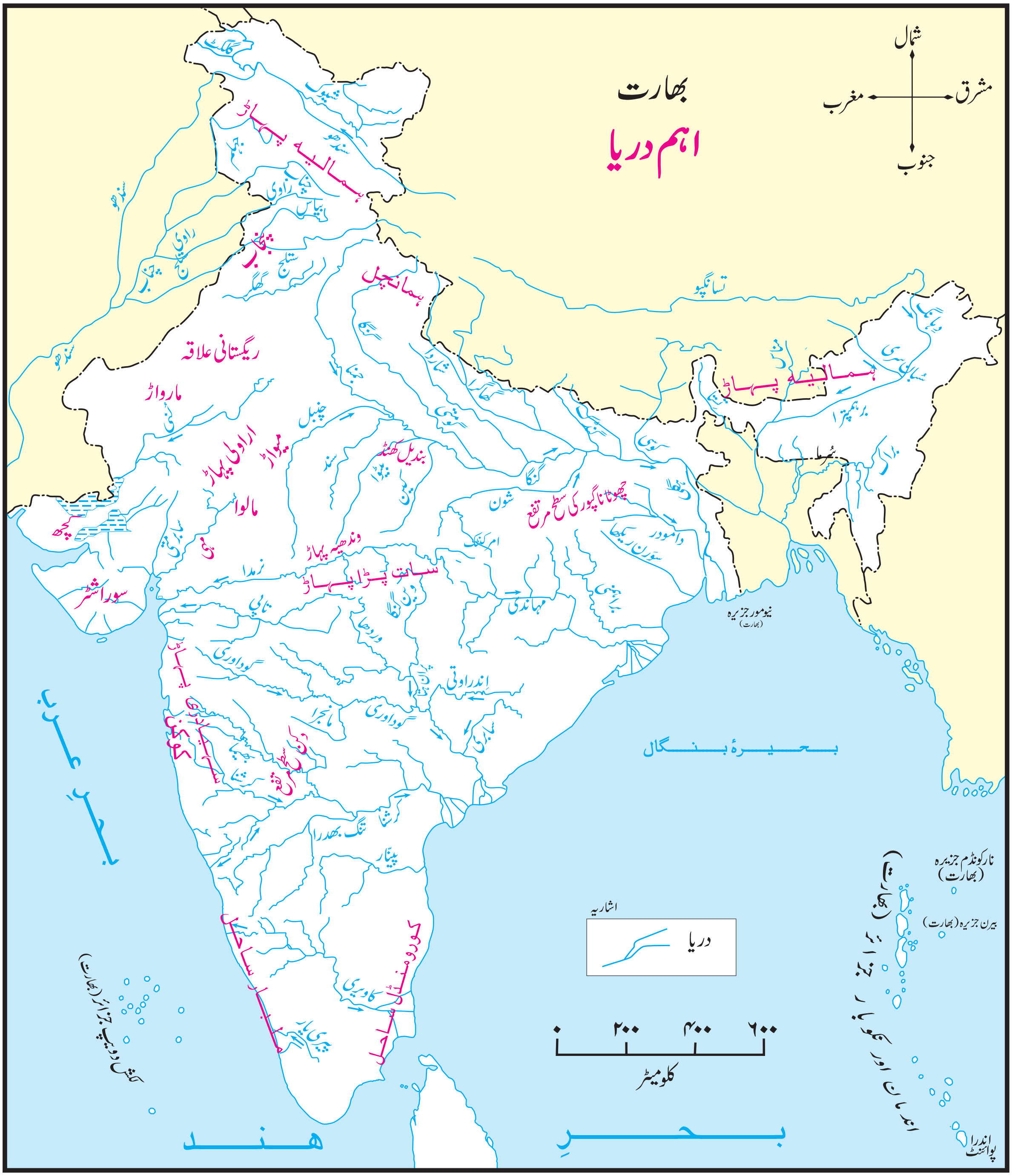

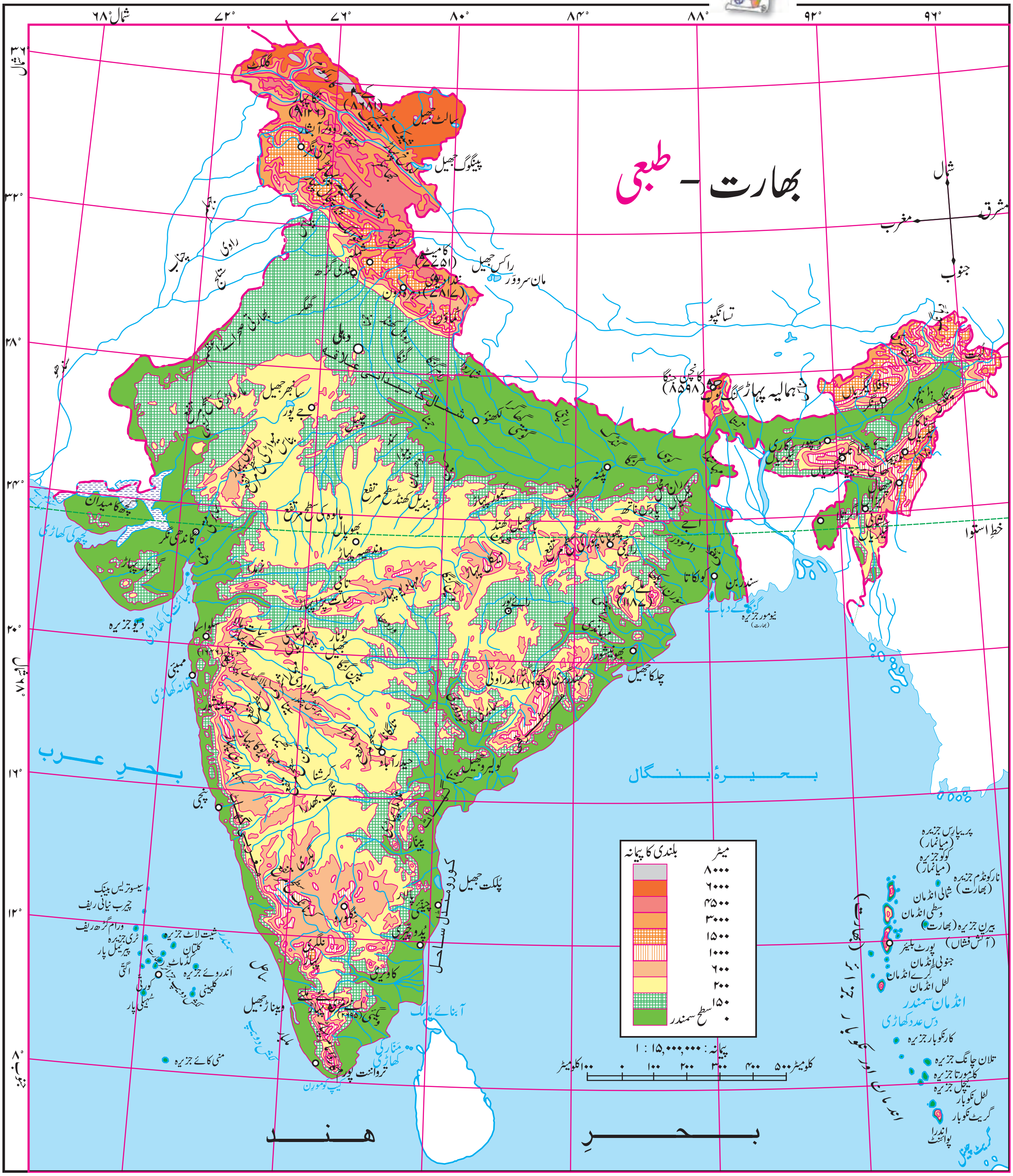

بھارت - طبعی نقشے کا غور سے مطالعہ کر کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب اپنی بیاض میں لکھیے۔

(۱) نقشے میں پہاڑ تلاش کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔

(۲) نقشے میں درج پہاڑیوں کے نام لکھیے۔

(۳) نقشے میں سطح مرتفع تلاش کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔

(۴) ہمالیہ سے شروع ہو کر سندھو دریا میں آ کر ملنے والے دریاؤں کے نام لکھیے۔ بلندی کا لحاظ رکھتے ہوئے ان کے بہنے کی سمت کے بارے میں لکھیے۔

(۵) کورومنڈل ساحل پر آ کر ملنے والے اہم دریاؤں کے نام لکھیے۔

(۶) گنگا، نرمدا، وین گنگا، گوداوری اور کاویری دریاؤں کے بہنے کے راستوں کا مشاہدہ کیجیے۔ ان کی وادی میں زمین کی ڈھلان کس سمت سے کس سمت کی جانب ہے، لکھیے۔

(۷) نقشے میں جھیلیں تلاش کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔

(۸) کھاڑیوں کے نام تلاش کیجیے اور وہ بھارت کی کس سمت میں واقع ہیں، نام کے ساتھ لکھیے۔

(۹) بھارت کے تینوں جانب موجود آبی حصوں کا مشاہدہ کیجیے۔ ان کے نام تلاش کر کے وہ کس سمت میں ہیں، لکھیے۔

(۱۰) لکش دویپ، اندمان اور نکوبار جزائر تلاش کر کے ان میں سے چند جزیروں کے نام لکھیے۔

(۱۱) شمال کی طرف واقع میدانی علاقے میں کس اہم دریا کی وادی ہے؟

ہم نے نقشہ اور اس پر مشتمل سوالوں کے ذریعے بھارت کی قدرتی تشکیل (طبعی ساخت) کی معلومات حاصل کی۔

ہمارا ملک مختلف دریاؤں، پہاڑوں، سطح مرتفعوں، میدانوں، جزائر وغیرہ سے بھرا پڑا ہے۔ بھارت کا جنوبی حصہ تینوں جانب سے پانی سے گھرا ہوا ہے۔ جنوب کے اس حصے کو 'بھارتی جزیرہ نما' کہتے ہیں۔ شمال کی جانب ہمالیہ جیسے انتہائی بلند پہاڑی سلسلے سے ہماری سرحد بنی ہے۔ اپنے ملک میں جنگلات، میدان، ریگستان وغیرہ ہیں۔ سامنے دی ہوئی تصویریں دیکھیے۔

ہمارا ملک بہت پھیلا ہوا ہے۔ سطحِ سمندر سے بلندی میں فرق ۸۰۰۰ میٹر سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علاقے کی مناسبت سے بھارت کی آب و ہوا میں تنوّع پایا جاتا ہے۔ آب و ہوا کے تنوّع کی وجہ سے نباتات، حیوانات اور پرندوں میں بھی بڑے پیمانے پر رنگارنگی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح مختلف قسم کی فصلیں بھی ملتی ہیں۔ مثلاً شمالی بھارت میں گیہوں اہم فصل ہے جبکہ ساحلی علاقوں اور جنوبی بھارت میں چاول اہم فصل ہے۔ وسطی بھارت میں جوار کی پیداوار بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔

ان تمام تنوّعات کے ہمہ گیر اثرات ہماری زندگیوں، رسم و رواج، روایتوں، عوامی زندگی اور تہذیب پر نظر آتے ہیں۔

اپنے ملک میں مختلف ذاتوں، جماعتوں اور مذہبوں کے لوگ رہتے ہیں۔ مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہمیں یہ تنوّع علاقے کے مطابق غذا، لباس، عید تہوار وغیرہ میں آسانی سے نظر آتا ہے۔

جنگلاتی علاقہ

ریگستانی علاقہ

میدانی علاقہ

پہاڑی علاقہ

دلدلی علاقہ

اوپر دیے ہوئے بھارت کے سیاسی نقشے کا مشاہدہ کیجیے اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب بیاض میں لکھیے۔

۱۔ اپنی ریاست پہچانیے۔ اسے اپنے پسندیدہ رنگ سے رنگیے اور راجدھانی کا نام لکھیے۔

۲۔ شمالی سرے پر واقع ریاست کا نام لکھیے۔

۳۔ جنوبی سرے پر واقع ریاست کا نام لکھیے۔

۴۔ مشرقی سرے پر واقع ریاستوں کو الگ رنگ سے رنگیے۔ ان کے نام اور ان کی راجدھانیوں کے نام لکھیے۔

۵۔ رقبے کے اعتبار سے بڑی ریاستوں کو پیلے رنگ سے رنگیے اور راجدھانیوں کے ناموں کے گرد ◯ بنائیے۔

۶۔ لال رنگ سے لکھے گئے نام کون سا علاقہ ظاہر کرتے ہیں؟

بھارت ایک عوامی جمہوری ملک ہے۔ دہلی بھارت کی راجدھانی ہے۔ رقبے کے اعتبار سے راجستھان بھارت کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش اور تیسرے نمبر پر مہاراشٹر ریاست ہے۔ رقبے کے لحاظ سے گوا بھارت کی سب سے چھوٹی ریاست ہے۔

آیئے یہ کر کے دیکھیں۔

جماعت میں ہر طالب علم ایک ایک ریاست کا انتخاب کرے۔ منتخب کی گئی ریاستوں کی معلومات نیچے دیے گئے نکات کے مطابق حاصل کیجیے۔

۱۔ سماجی/تہذیبی خصوصیات: زبان، تہوار، جشن، لباس، رقص کی قسم۔

۲۔ جغرافیائی خصوصیات: زمین کی شکلیں، آبی شکلیں، جنگلات۔

آپ یہ معلومات حاصل کرنے کے لیے اسکول کی لائبریری، اخبارات، رسائل، انٹرنیٹ، ٹی وی اور استاد کی مدد لے سکتے ہیں۔

آیئے دماغ پر زور دیں۔

۱۔ اپنی ریاست کے پڑوس میں اور سال ۲۰۱۴ء میں کون سی نئی ریاست وجود میں آئی؟

۲۔ بھارت میں کل کتنی ریاستیں ہیں؟

۳۔ بھارت کا صحرائے اعظم خاص طور پر کس ریاست میں ہے؟

اب آپ کی جمع کی ہوئی ہر ریاست کی خصوصیات کی جدول بنا کر جماعت میں آویزاں کیجیے۔ اس سرگرمی کو انجام دیتے وقت مرکزی زیرِ انتظام علاقوں کو فراموش نہ کیجیے۔ اس طرح مختلف ریاستوں کی خصوصیات سے مزین کمرۂ جماعت تیار ہوگا۔

بھارت کے علاقائی تنوع کے مطابق فصلوں کی پیداوار میں بھی رنگارنگی نظر آئے گی۔ اگلے صفحے پر دیے ہوئے نقشے کے ذریعے ہم معلوم کریں گے کہ بازار یا دکان میں ہمیں جو چائے کی پتی، کافی، سنترے، آم وغیرہ اشیاء ملتی ہیں وہ دراصل کہاں پیدا ہوتی ہیں اور ہم تک کس طرح پہنچتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھارت کے علاقے میں اصل بھارتی زمین کے علاوہ بے شمار جزائر بھی شامل ہیں۔

۱۔ بحرِ عرب میں لکش دویپ کے جزیرے ہیں۔

۲۔ بحیرۂ بنگال میں اندمان اور نکوبار جزائر ہیں۔

۳۔ بھارت کی اصل زمین کے قریب سمندر میں جزیرے ہیں۔

ملک کی حفاظت کے نقطہ نظر سے ان تمام جزیروں کے مقامات بے حد اہم ہیں۔ مہاراشٹر کے ساحل کی حفاظت کے لیے چند جزیروں پر قلعے تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان تاریخی قلعوں کو سمندری قلعے کہتے ہیں۔ اس طرح کے کئی قلعے کوکن کے ساحل پر کئی مقامات پر نظر آتے ہیں۔

جل درگ (سمندری قلعہ): جنجیرہ

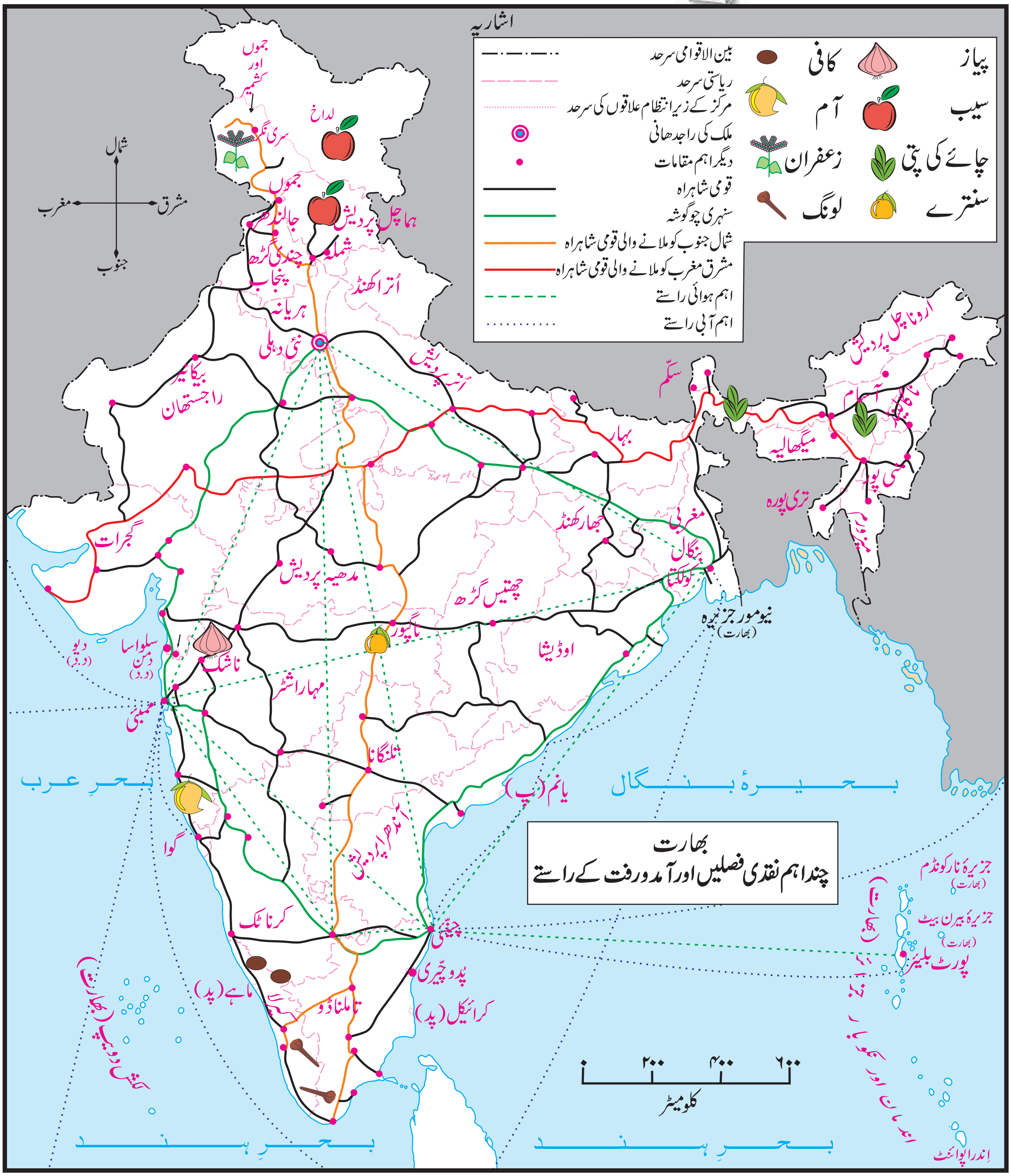

درج بالا نقشے کا بغور مشاہدہ کیجیے۔ اس نقشے میں بھارت کی چند اہم نقدی فصلیں اور آمد و رفت کے مختلف راستے دِکھائے گئے ہیں۔

نقشے کو مدنظر رکھ کر ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

۱۔ اپنی ریاست میں زعفران کہاں سے لایا جاتا ہے؟ اسے لانے کے لیے سہولت بخش راستے پر ہاتھ پھیریے۔

۲۔ کن ریاستوں میں چائے کی پتی کی پیداوار ہوتی ہے؟

۳۔ اپنی ریاست میں لونگ لانے کا راستہ مقرر کیجیے اور ہاتھ پھیریے۔

۴۔ سیب پیدا کرنے والی بھارت کی ریاستیں تلاش کیجیے۔ ان ریاستوں کے ناموں کے گرد ○ بنائیے۔

۵۔ ناگپور کے سنترے بیکانیر بھیجنے کے لیے راستہ متعین کیجیے اور ہاتھ پھیریے۔

٦۔ ریاست مغربی بنگال تک کافی اور آم بھیجنے کا راستہ متعین کیجیے اور ہاتھ پھیریے۔

٧۔ مہاراشٹر کی پیاز ریاست اروناچل پردیش تک کس راستے سے بھیجیں گے؟

کیا کریں گے بھلا؟

امن اور ثانیہ ممبئی میں رہتے ہیں۔ انھیں اندمان اور نکوبار جزائر دیکھنا ہے۔ پہلے وہ چینّئی میں اپنے ماموں کے پاس جائیں گے۔ پھر ان جزائر کی سیر کو جائیں گے۔ اس سفر کے لیے صفحہ ۴۹ کے نقشے میں دیے ہوئے راستوں میں سے کون سا راستہ اختیار کرنا ہوگا؟ کیا آپ نقشے میں اس راستے پر قلم پھیر کر ان کی مدد کریں گے؟

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

ہمارے ملک میں نباتات، جانوروں، پرندوں میں تنوّع ہے۔ جنگلاتی علاقے میں جائیں تو یہ تنوع ہمیں آسانی سے نظر آئے گا۔ اس تنوّع کی ہمیں حفاظت کرنا چاہیے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- ہم نے نقشے کے ذریعے بھارت کا تعارف حاصل کیا۔
- بھارت کی زمینی شکلیں اور آبی شکلیں معلوم کیں۔
- بھارت کی مختلف زبانوں، لباس، عید تہوار، خصوصیات کی معلومات سرگرمی کے ذریعے حاصل کی۔
- بھارت کی چند زرعی پیداوار اور آمد و رفت کے راستوں کا تعارف حاصل کیا۔

مشق

(الف) درج ذیل بیانات کی غلطیاں درست کر کے بیانات کو بیاض میں لکھیے۔

(۱) ہماچل پردیش میں کافی کے باغات ہیں۔

(۲) کوکن کا علاقہ بھارت کے مشرقی حصّے میں ہے۔

(۳) رقبے کے لحاظ سے ریاست تری پورہ سب سے چھوٹی ریاست ہے۔

(۴) سابرمتی ندی مدھیہ پردیش سے گزرتی ہے۔

(۵) سہیادری پہاڑی سلسلہ آندھرا پردیش میں ہے۔

(ب) صفحہ ۴۴ اور صفحہ ۴۷ پر دیے ہوئے نقشوں کا مطالعہ کیجیے اور کون سے دریا کون کون سی ریاستوں سے بہتے ہیں، بیاض میں لکھیے۔

سرگرمی:

(۱) بھارت کی شمالی سرحد پر واقع ذیلی ریاستوں میں سے کسی ایک ریاست کی عوامی زندگی کے بارے میں معلومات تصویروں کے ساتھ ذخیرہ کیجیے۔

(۲) یک کرداری تمثیل پیش کیجیے۔ ”میں ریاست .... بول رہی ہوں۔“

(۳) آپ کے اردگرد رہائش پذیر لوگ جو زبانیں بولتے ہیں اس کی معلومات حاصل کیجیے۔ وہ زبانیں کون کون سی ریاستوں کی ہیں، بیاض میں لکھیے۔

***

HDI428